السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کا عقیقہ نہ کر سکا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کو اس کی استطاعت نہیں تو آپ کو کوئی گناہ نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ١٦ ... سورة التغابن

"سو جہاں تک ہو سکے، اللہ سے ڈرو۔"

نیز فرمایا :

لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها ٢٨٦ ... سورة البقرة

"اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(واذا امرتکم بشیٔ فاتوا منہ ما استطعتم) (صحيح البخاري' الاعتصام بالکتاب والسنة' باب الاقتداء بسنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' ح: 6288 وصحيح مسلم' الحج' باب فرض الحج مرة في العمر' ح: 1337)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدور بھر اس کی اطاعت بجا لاؤ۔"

جب کوئی انسان بچوں کی ولادت کے وقت فقیر ہو تو اس پر عقیقہ لازم نہیں ہے کیونکہ وہ عاجز ہے اور عجز کی صورت میں عبادات ساقط ہو جاتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی